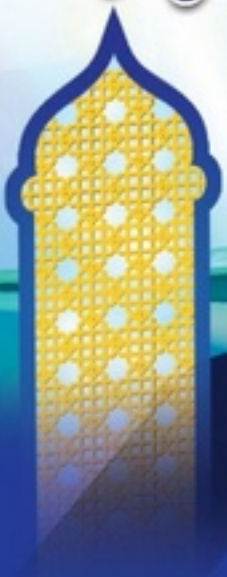
فیضانِ مَدَنی مُذاکرہ (قسط:35)

# اِنسان کو فِرِشتہ کہنا کیسا؟

(مع دِیگر دِلچسپ سُوال جواب)



پیشکش:
مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

یہ رسالہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مدنی مذاکرہ نمبر 27 کے مواد سمیت المدینۃ العلمیۃ کے شعبے "فیضانِ مدنی مذاکرہ" نے نئی ترتیب اور کثیر نئے مواد کے ساتھ تیار کیا ہے۔

# پہلے اِسے پڑھ لیجئے!

**اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ** عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے بانی، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنے مخصوص انداز میں سنّتوں بھرے بیانات، علم و حکمت سے معمور مَدَنی مذاکرات اور اپنے تربیت یافتہ مبلغین کے ذریعے تھوڑے ہی عرصے میں لاکھوں مسلمانوں کے دلوں میں مدنی اِنقلاب برپا کر دیا ہے، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی صحبت سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے کثیر اسلامی بھائی وقتاً فوقتاً مختلف مقامات پر ہونے والے مَدَنی مذاکرات میں مختلف قسم کے موضوعات مثلاً عقائد و اعمال، فضائل و مناقب، شریعت و طریقت، تاریخ و سیرت، سائنس و طِبّ، اخلاقیات و اِسلامی معلومات، روزمرہ معاملات اور دیگر بہت سے موضوعات سے متعلق سُوالات کرتے ہیں اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ انہیں حکمت آموز اور عشقِ رسول میں ڈوبے ہوئے جوابات سے نوازتے ہیں۔

**امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ان عطا کردہ دِلچسپ اور علم و حکمت سے لبریز مَدَنی پھولوں کی خوشبوؤں سے دُنیا بھر کے مسلمانوں کو مہکانے کے مقدّس جذبے کے تحت المدینۃ العلمیۃ کا شعبہ **"فیضانِ مدنی مذاکرہ"** ان مَدَنی مذاکرات کو کافی ترامیم و اضافوں کے ساتھ **"فیضانِ مدنی مذاکرہ"** کے نام سے پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔ ان تحریری گلدستوں کا مطالعہ کرنے سے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ عقائد و اعمال اور ظاہر و باطن کی اصلاح، محبتِ الٰہی و عشقِ رسول کی لازوال دولت کے ساتھ ساتھ مزید حصولِ علمِ دِین کا جذبہ بھی بیدار ہو گا۔

**اِس** رسالے میں جو بھی خوبیاں ہیں یقیناً ربِّ رحیم عَزَّوَجَلَّ اور اس کے محبوبِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عطاؤں، اَولیائے کرام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلَام کی عنایتوں اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی شفقتوں اور پُر خُلوص دُعاؤں کا نتیجہ ہیں اور خامیاں ہوں تو اس میں ہماری غیر اِرادی کوتاہی کا دَخل ہے۔

مجلس المدینۃ العلمیۃ
(شعبہ فیضانِ مَدَنی مُذاکرہ)
۱۸ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۹ھ / 05 فروری 2018ء


www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

# اِنسان کو فِرِشتہ کہنا کیسا؟

(مَع دِیگر دِلچسپ سُوال جواب)

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۲۸صفحات) **مکمل** پڑھ لیجیے

اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

## دُرُود شریف کی فضیلت

**راحتِ** قلبِ ناشاد، محبوبِ رَبُّ الْعِباد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رَحمت بنیاد ہے: جو شخص مجھ پر دُرُودِ پاک بھیجتا ہے تو جب تک وہ دُرُود شریف بھیجتا رہتا ہے فَرشتے اس کے لیے دُعائے رَحمت کرتے رہتے ہیں اب بندے کی مَرضی ہے کم پڑھے یا زیادہ۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## اِنسان کو فِرشتہ کہنا کیسا؟

**سُوال:** ”فُلاں شخص لباسِ اِنسانی میں فِرشتہ ہے۔“ ایسا کہنا کیسا؟

**جواب:** ”فُلاں شخص لباسِ اِنسانی میں فِرشتہ ہے۔“ یہ ایک مُحاوَرہ ہے جس سے مقصود

مدینہ

1 ..... ابنِ ماجه، کتاب اقامة الصلاة والسنة فيها، بابُ الصَّلاةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ، ۱/۴۹۰، حدیث: ۹۰۷ دار المعرفة بیروت



www.dawateislami.net

کسی شخص کے نیک صفت ہونے کو بیان کرنا ہوتا ہے، شرعاً اس میں کوئی قباحت نہیں، بُزُرگانِ دِین رَحِمَهُمُ اللهُ الْمُبِيْن سے اس کا اِستعمال ثابت ہے جیسا کہ مُفَسِّرِ شَہِیر، حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی اَحمد یار خان عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْحَنَّان اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْن حضرتِ سیِّدُنا مولائے کائنات، مولا مُشکِل کُشا، علیُّ الْمُرتَضٰی شیرِ خُدا کَرَّمَ اللهُ تَعَالٰی وَجْهَهُ الْكَرِيْم کے بارے میں اِرشاد فرماتے ہیں: حضرتِ علی مرتضٰی (کَرَّمَ اللهُ تَعَالٰی وَجْهَهُ الْكَرِيْم) نے اپنے زمانۂ خِلافَت میں اپنی تلوار گِروی (یعنی رہن) رکھی اور فرمایا کہ اگر میرے گھر میں ایک وقت کا بھی کھانا ہوتا تو میں تلوار کبھی گِروی نہ رکھتا، یہ حضرات اِنسانی لباس میں فَرشتے تھے۔(1)

**اَلبتہ** کسی کی بدی یا بُرائی بیان کرنے کے لیے اسے فَرشتے سے تشبیہ دینا شَرعاً قابلِ گِرفت ہے چنانچہ فقہِ حَنَفِی کی مشہور کتاب فتاویٰ ہندیہ میں ہے: دُشمن و مبغوض (یعنی جس سے بُغض ہو اُس) کو دیکھ کر یہ کہنا: مَلَکُ الْمَوت آ گئے یا کہا: اسے ویسا ہی دُشمن جانتا ہوں جیسا مَلَکُ الْمَوت کو، اس میں اگر مَلَکُ الْمَوت کو بُرا کہنا (مقصود) ہے تو کُفر ہے اور موت کی ناپسندیدگی کی بِنا پر ہے تو کُفر نہیں۔ یوں ہی جبرئیل عَلَيْهِ السَّلَام یا میکائیل عَلَيْهِ السَّلَام یا کسی فَرِشتے کو جو عیب لگائے یا توہین کرے کافِر ہے۔(2)

---

1 ..... مراٰۃ المناجیح، ۴/ ۳۶۴ ضیاء القرآن پبلی کیشنز مرکز الاولیا لاہور

2 ..... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب السیر، الباب التاسع فی احکام المرتدین، ۲/ ۲۶۶ ملتقطاً دار الفکر بیروت



www.dawateislami.net

# دعوتِ اسلامی کے مَعرضِ وُجود میں آنے کا مقصد

**سُوال:** دعوتِ اسلامی کے مَعرضِ وُجود میں آنے کا مقصد کیا ہے؟

**جواب:** عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی لوگوں کی بِگڑی ہوئی حالت کو سَنوارنے، انہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا حقیقی بندہ بنانے، اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا سچا اُمَّتی بنانے اور لوگوں کے دِلوں میں خوفِ خُدا و عشقِ مصطفٰے بڑھانے کے لیے میدانِ عمل میں آئی ہے۔ دعوتِ اسلامی چاہتی ہے کہ ہماری مَساجد نمازیوں سے آباد ہوں، گناہوں کے اَڈّے ویران ہوں اور مسلمانوں کا بچہ بچہ نمازی اور پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سنّتوں کا عادی بن جائے۔ مسلمان اپنا وقت فضولیات میں بَرباد کرنے، عمل کے مُعامَلے میں ٹال مٹول سے کام لینے اور دُنیوی تَفَکُّرات میں جان کھپانے کے بجائے اپنی قبر و آخرت کو بہتر سے بہترین بنانے میں لگ جائیں۔

**اِن** تمام اُمُور کو بحُسن و خوبی سر انجام دینے کے لیے دعوتِ اسلامی نے ہمیں یہ مَدَنی مقصد دیا ہے کہ مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ اِس مَدَنی مقصد کے مُطابق اگر ہم اپنی زندگی گزاریں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ چَراغ سے چَراغ جلتا چلا جائے گا، حق کا بول بالا ہو گا، شیطان کا مُنہ کالا ہو گا اور ہر طرف سنّتوں کا اُجالا ہو گا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کو قبولیتِ عام عطا فرمائے، اسے


www.dawateislami.net

دُشمنوں کی شَر انگیزیوں سے بچائے اور ہمیں اس سے وابستہ رہتے ہوئے خوب خوب نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے کا جذبہ عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کرم سے نیکی کی دعوت کا خوب جذبہ دے
دوں دھوم سنّتِ محبوب کی مچا یارب
عطا ہو دعوتِ اسلامی کو قبولِ عام
اسے شُرُور و فِتن سے سَدا بچا یارب (وسائلِ بخشش)

## مَدَنی اِنعامات اور مَدَنی قافلوں کی اَہمیت

**سُوال:** مَدَنی اِنعامات پر عمل اور مَدَنی قافلوں میں سفر کی کیا اَہمیت ہے؟

**جواب:** مَدَنی اِنعامات اور مَدَنی قافلے دعوتِ اسلامی کے عظیم مَدَنی مقصد "مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے" کے حُصُول کا بہترین ذَریعہ ہیں۔ جب اسلامی بھائی مَدَنی اِنعامات پر عمل اور عاشقانِ رسول کے ہمراہ سنّتوں کی تربیت کے مَدَنی قافلوں میں سفر کریں گے تو زیادہ تعداد میں دوسروں کو بھی مَدَنی اِنعامات کا عامِل اور مَدَنی قافلوں کا مُسافِر بنائیں گے۔ آج جو ہمیں دعوتِ اسلامی کا ہرا بھرا لہلہاتا گلشن اور ٹھاٹھیں مارتا سمندر نظر آرہا ہے، یہ سب مَدَنی اِنعامات اور مَدَنی قافلوں ہی کی بَرَکتیں ہیں۔

(شیخِ طریقت، اَمیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس


www.dawateislami.net

عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں:) دعوتِ اسلامی کے اَوَّلین مَدَنی مَرکز جامع مسجد گلزارِ حبیب (سولجر بازار، بابُ المدینہ کراچی) میں جب دعوتِ اسلامی کا سب سے پہلا ہفتہ وار سنّتوں بھرا اِجتماع ہوا اور اِجتماع کے اِختتام پر مَدَنی قافلے میں سفر کرنے کی تَرغیب دِلائی گئی تو کم و بیش 100 اِسلامی بھائی ہاتھوں ہاتھ تیار ہو کر میرے ساتھ مَدَنی قافلے میں چل پڑے۔ دعوتِ اسلامی کا پیغام لے کر یہ مَدَنی قافلہ بابُ المدینہ (کراچی) کے مُضافاتی علاقے ملیر پہنچا۔ اس مَدَنی قافلے میں مبلغ کے نیت کروانے پر تقریباً 40 اِسلامی بھائیوں نے داڑھی شریف رکھنے کی نیت کی۔ پھر بابُ المدینہ (کراچی) سے باہر سب سے پہلا مَدَنی قافلہ اَندرونِ سندھ گھوٹکی اور پھر بدین پہنچا، اس کے بعد حیدر آباد، پھر قَریہ بہ قَریہ، شہر بہ شہر اور ملک بہ ملک مَدَنی قافلے سفر کرنے لگے تو یوں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مَدَنی قافلوں کی بَرکت سے دعوتِ اسلامی کا پیغام اور مَدَنی کام دُنیا بھر میں عام ہوتا گیا۔

## مبلغین کو کیسا ہونا چاہیے؟

**سُوال:** مُبَلِّغین کو کیسا ہونا چاہیے؟

**جواب:** مبلغین کو مَدَنی اِنعامات کا عامِل اور مَدَنی قافلوں کا مُسافِر ہونا چاہیے نیز جس بات کی دوسروں کو تَرغیب دیں اس پر خود بھی سختی سے عامِل ہوں کیونکہ باعمل کی بات جلد اَثر کرتی ہے۔ اگر مُبَلِّغ اپنے کہے پر عمل کرنے والا ہو گا تو اس کی زبان


www.dawateislami.net

سے نکلنے والے اَلفاظ تاثیر کا تیر بن کر سامنے والے کے دِل میں پیوست ہو جائیں گے اور اگر اس کے قول و فعل میں تَضاد ہو گا تو سامنے والے پر اس کی بات کا کوئی اَثر نہیں ہو گا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ہاں بھی یہ بات سخت ناپسندیدہ ہے کہ دوسروں کو کسی بات کا کہا جائے اور خود اس پر عمل نہ کیا جائے چنانچہ پارہ 28 سورۃُ الصَّف کی آیت نمبر 2 اور 3 میں خُدائے رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کا فرمانِ عالیشان ہے:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۲ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۳

ترجمۂ کنزُ الایمان: اے ایمان والو کیوں کہتے ہو وہ جو نہیں کرتے کیسی سخت ناپسند ہے اللہ کو وہ بات کہ وہ کہو جو نہ کرو۔

**اَحادیثِ مُبارَکہ** میں بھی بے عمل مبلغین کے لیے سخت وعیدیں آئی ہیں چنانچہ مکّی مَدَنی سُلطان، سرورِ ذِیشان صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عِبرت نشان ہے: قیامت کے دن ایک شخص کو لایا جائے گا اور جہنم میں ڈال دیا جائے گا، اس کی آنتیں گر پڑیں گی اور وہ اس طرح جہنم میں چکّی پیستا ہو گا جس طرح گدھا چکّی چلایا کرتا ہے، یہ دیکھ کر جہنمی لوگ اس کے پاس آئیں گے اور اس سے کہیں گے: اے فُلاں! کیا تُو بھی جہنم کے اندر عذاب میں مبتلا ہے؟ حالانکہ تُو تو وہ شخص ہے کہ دُنیا میں لوگوں کو اچھی باتوں کا حکم دیا کرتا تھا اور بُری باتوں سے منع کیا کرتا تھا۔ تو وہ شخص جواب دے گا: میں لوگوں کو تو اچھی باتوں کا حکم دیا کرتا تھا مگر خود اچھے کام نہیں کرتا تھا اور میں دوسروں کو تو بُری باتوں سے


www.dawateislami.net

منع کیا کرتا تھا مگر میں خود ان بُرے کاموں کو کرتا تھا۔[1]

## اپنی اور دوسروں کی اِصلاح کی کوشش جاری رکھیے

**یاد رکھیے!** اگر کوئی مکمل طور پر اپنے آپ کو نیک بنانے اور گناہوں سے بچانے میں کامیاب نہ بھی ہو سکے تب بھی اسے اپنی اِصلاح کی کوشش کرنے کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی نیکی کی دعوت دینے اور بُرائی سے منع کرنے کے اَہم فریضے کو ادا کرتے رہنا چاہیے کیونکہ عمل کرنا ایک واجِب ہے اور اِستطاعت ہونے کی صورت میں دوسروں کو بُرائی سے روکنا دوسرا واجِب ہے۔ اگر ایک واجِب پر عمل نہیں تو دوسرے سے اپنے آپ کو کیوں محروم کیا جائے جیسا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے اس فرمانِ عالیشان: ﴿اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ﴾ (پ۱، البقرۃ: ۴۴) ترجمۂ کنزُالایمان: ”کیا لوگوں کو بھلائی کا حکم دیتے ہو اور اپنی جانوں کو بھولتے ہو۔“ کے تحت حضرتِ عَلَّامہ عبدُ اللہ بن عمر بیضاوی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: اس آیت کی مُراد وَعظ و نصیحت کرنے والوں کو تقویٰ و پرہیز گاری پر اُبھارنا ہے، بے عمل کو وَعظ و نصیحت سے منع کرنا مقصود نہیں، یعنی یہ فرمایا گیا ہے کہ جب دوسروں کو وَعظ و نصیحت کرتے ہو تو خود بھی عمل کرو، یہ نہیں فرمایا کہ جب عمل نہیں کرتے تو وَعظ و نصیحت کیوں کرتے ہو؟ کیونکہ عمل کرنا ایک واجِب ہے اور دوسروں کو بُرائی سے روکنا دوسرا واجِب

مدینہ

1 ..... بخاری، کتاب بدء الخلق، باب صفة النار وانها مخلوقة، ۲/۳۹۶، حدیث: ۳۲۶۷ دار الکتب العلمیة بیروت



www.dawateislami.net

ہے۔ اگر ایک واجِب پر عمل نہیں تو دوسرے سے کیوں رُکا جائے۔[1]

**حضرتِ** سَیِّدُنا اَنس بِن مالِک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: ہم نے عرض کی: یَارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! ہم اس وقت تک (دوسرے لوگوں کو) نیک اَعمال کرنے کی دعوت نہ دیں جب تک ہم خود تمام نیک اَعمال نہ کرنے لگ جائیں اور ہم اس وقت تک (دوسرے لوگوں کو) بُرے کاموں سے منع نہ کریں جب تک ہم خود تمام بُرے کاموں سے رُک نہ جائیں؟ حضورِ اَقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: ”(ایسا نہ کرو بلکہ) تم نیک اَعمال کرنے کا حکم دو اگرچہ تم خود تمام نیک اَعمال نہیں کرتے اور بُرے اَعمال کرنے سے منع کرو اگرچہ تم تمام بُرے اَعمال سے باز نہیں آئے۔“[2]

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** معلوم ہوا کہ دوسروں کی اِصلاح کی کوشش کرنے کے ساتھ ساتھ اپنی اِصلاح کی کوشش بھی ضَروری ہے۔ حقیقی اِصلاح تو تبھی ہو سکتی ہے جب اِصلاح کرنے والا خود اپنی بات پر عمل کرنے والا ہو کیونکہ جو خود ڈُوب رہا ہو وہ دوسروں کو کیا بچائے گا؟ جو خود خوابِ غفلت میں ہو وہ دوسروں کو کیا جگائے گا؟ جو خود پستیوں کی طرف لُڑھک رہا ہو وہ کسی اور کو بُلندیوں پر کیونکر پہنچائے گا؟ لہٰذا ہر اسلامی بھائی اپنا یہ مَدَنی ذہن بنائے کہ مجھے اپنی اور

مدینہ

1 ..... بیضاوی، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۴۴، ۱/۳۱۶ دار الفکر بیروت

2 ..... معجم اوسط، باب المیم، من اسمہ محمد، ۵/۷۷، حدیث: ۶۶۲۸ دار الکتب العلمیۃ بیروت



www.dawateislami.net

ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ اپنی اِصلاح کی کوشش کے لیے مَدَنی اِنعامات پر عمل اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے عاشقانِ رسول کے ہمراہ سنّتوں کی تربیت کے مَدَنی قافلوں میں سفر کرنا ہے۔

خوب خدمت سنّتوں کی رات دن کرتے رہو
تم رسالہ مَدَنی اِنعامات کا بھرتے رہو
جایئے نیکی کی دعوت دیجئے جا جا کے گھر
کیجئے ہر ماہ مَدَنی قافِلوں میں بھی سفر (وسائلِ بخشش)

## تعلیم یافتہ طبقے پر اِنفرادی کوشش

**سُوال:** تعلیم یافتہ کون ہے؟ نیز تعلیم یافتہ طبقے پر کس طرح اِنفرادی کوشش کی جائے؟

**جواب:** فی زمانہ دُنیوی تعلیم حاصِل کرنے والے کو ہی تعلیم یافتہ سمجھا جاتا ہے اگرچہ اسے دِین کی ضَروری باتوں کا بھی عِلم نہ ہو جبکہ حقیقی تعلیم یافتہ عُلمائے کِرام کَثَّرَھُمُ اللہُ السَّلَام ہوتے ہیں۔ پھر عُلمائے کِرام میں بھی مختلف دَرَجات ہیں جس کا عِلم جتنا زیادہ ہے وہ اتنا ہی بڑا عالِم اور تعلیم یافتہ ہے۔ افسوس صَد کروڑ افسوس! آج مسلمان زندگی کی ضَرورتوں، سہولتوں اور آسائشوں کے حُصُول میں اِتنا مَشغُول ہو گئے ہیں کہ ان کے پاس عِلمِ دِین سیکھنے کا وقت ہی نہیں۔ عِلمِ دِین کی جگہ عِلمِ دُنیا نے لے لی اور اب جینے کا مقصد صرف اور صرف دُنیا کا


www.dawateislami.net

حُصُول بن کر رہ گیا ہے۔ بچہ جب کچھ سنبھلتا ہے تو اسے A،B،C اور One ،Two،Three بولنا تو سکھایا جاتا ہے مگر قرآنِ پاک پڑھنا نہیں سکھایا جاتا۔ ضمناً اگر کوئی قاعدہ پڑھا لیا تو فبہا (ٹھیک) وَرنہ صرف دُنیوی تعلیم پر ہی ساری توجُّہ دی جاتی ہے۔

## حقیقی تعلیم یافتہ کون؟

اِس معاشرے میں بَہُت سے پڑھے لکھے تعلیم یافتہ کہلوانے والے ایسے بھی ہیں جو وُضو، غسل، نماز اور روزے وغیرہ کے ضَروری مَسائل بھی نہیں جانتے اور نہ ہی انہیں صحیح طریقے سے قرآنِ پاک پڑھنا آتا ہے اور دعویٰ یہ ہوتا ہے کہ ہم قرآنِ پاک پڑھ لیتے ہیں مگر جب کسی تجوید کے ساتھ قرآنِ پاک پڑھے ہوئے کے سامنے قرآنِ مجید پڑھتے ہیں تو سُننے والے کو پسینا آجاتا ہے کیونکہ اُنہیں حُروف کی پہچان ہوتی ہے نہ مَخارِج کا لحاظ! اَلفاظ کا تَلَفُّظ ہی دُرُست نہیں ہوتا۔ بہرحال حقیقی تعلیم یافتہ وہی ہے جس کے پاس علمِ دِین کا خَزانہ ہو جس سے وہ اپنی زندگی شریعت وسنَّت کے مُطابِق گزار سکے۔[1]

رہی بات تعلیم یافتہ طبقے پر اِنفرادی کوشش کرنے کی تو یاد رکھیے! جس قسم کے

---

1 ..... انسان کے لیے ”سب سے پہلے کیا سیکھنا فرض ہے؟“ اس کی تفصیلات جاننے کے لیے شیخِ طریقت، اَمیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب ”نیکی کی دعوت (حصّہ اوّل)“ کے صفحہ 135 تا 137 کا مطالعہ کیجیے۔
(شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)



www.dawateislami.net

طبقے پر اِنفرادی کوشش کرنی ہو اگر مَدَنی ماحول سے وابستہ اسی طبقے کے اسلامی بھائی ان پر اِنفرادی کوشش کریں تو اِنفرادی کوشش سے خاطر خواہ فوائد حاصِل ہو سکتے ہیں کیونکہ ”اَلْجِنْسُ یَمِیْلُ اِلٰی جِنْسِہٖ یعنی ہر چیز اپنی مُشابہت والی چیز کی جانِب مائل ہوتی ہے۔“ تعلیم یافتہ طبقہ چاہے دِینی ہو یا دُنیوی ان پر اِنفرادی کوشش کرنے کے لیے انہی جیسے اَفراد کی خِدمات لی جائیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں دِینی و دُنیوی تعلیم سے آراستہ کثیر اسلامی بھائی ہیں جو اِنفرادی کوشش کے ذَریعے دوسروں کو دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں لا سکتے ہیں اور لاتے بھی ہیں۔

**اگر** عُلمائے کرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام پر اِنفرادی کوشش کر کے انہیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ کرنا ہو تو مَدَنی اسلامی بھائیوں[1] کو یہ ذِمَّہ داری سونپ دی جائے۔ مَدَنی اسلامی بھائی موقع محل کی مُناسبت سے اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے انہیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کا تعارف کروا کر مَدَنی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کریں۔ اسی طرح اگر دُنیوی تعلیم یافتہ لوگوں پر اِنفرادی کوشش کرنی ہو تو وہ مبلغ اسلامی بھائی جو دِینی معلومات کے ساتھ ساتھ دُنیوی تعلیم سے بھی آراستہ ہیں انہیں یہ ذِمَّہ داری دی جائے۔ جب وہ ان سے

مدینہ

1 ..... دعوتِ اسلامی کے جامعۃ المدینہ کے سَند یافتہ عالِم کو دعوتِ اسلامی کی اِصطلاح میں ”مَدَنی“ کہا جاتا ہے۔ (شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)



www.dawateislami.net

ان کے ماحول کے مُطابِق گفتگو کریں گے تو انہیں اپنائیت محسوس ہو گی اور وہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جائیں گے۔

## خُصُوصی اسلامی بھائیوں پر اِنفرادی کوشش

**سُوال:** خُصُوصی اسلامی بھائی کسے کہتے ہیں؟ نیز ان پر اِنفرادی کوشش کیسے کی جائے؟

**جواب:** دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں گونگے، بہرے اور نابینا اسلامی بھائیوں کو خُصُوصی اسلامی بھائی کہا جاتا ہے۔ خُصُوصی اسلامی بھائیوں پر وہ اسلامی بھائی اِنفرادی کوشش کریں جو ان کی زبان سمجھنے اور انہیں سمجھانے کی صَلاحیت رکھتے ہوں۔ ہمارے مُعاشرے میں گونگے، بہرے اور نابینا اسلامی بھائیوں کی ایک تعداد ہے جن کو عُموماً معاشرے میں کوئی اَہمیت ہی نہیں دی جاتی۔ علمِ دِین سے دُوری اور اچھی صحبت سے محرومی کے سبب یہ بیچارے ضَروری معلومات تک سے محروم ہوتے ہیں۔

**اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی نے مختلف شعبوں میں مَدَنی کام کرنے کے لیے جہاں دِیگر مجالس قائم کی ہیں وہاں گونگے، بہرے اور نابینا اسلامی بھائیوں کے لیے بھی ایک مجلس بنام "مجلس برائے خُصُوصی اسلامی بھائی" بنائی ہے جو ان گونگے، بہرے اور نابینا اسلامی بھائیوں میں نیکی کی دعوت عام کرنے اور انہیں مُعاشرے کا باکردار فَرد بنانے میں مَصروفِ عمل ہے۔ گونگے، بہرے اسلامی بھائیوں میں مَدَنی کام کرنے کے لیے اِشاروں کی زبان کا کورس کروایا


www.dawateislami.net

جاتا ہے۔ مبلغین اِشاروں کی زبان سیکھنے کے بعد اپنے شہروں اور علاقوں میں جا کر گونگے بہرے اسلامی بھائیوں میں نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچانے میں مَصروف ہو جاتے ہیں۔ اِن اسلامی بھائیوں کی کوششوں کی بَرَکت سے مُعاشرے کے بِگڑے ہوئے کئی گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کی اِصلاح کا سامان ہوا اور وہ گناہوں سے توبہ کر کے نمازی اور سنّتوں کے عادی بن گئے۔ (شیخِ طریقت، اَمیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں:) ایک مرتبہ بہت سے گونگے اسلامی بھائی میرے پاس مُلاقات کے لیے آئے۔ دَورانِ مُلاقات کسی نے مجھے ایک گونگے کی جانِب اِشارہ کر کے بتایا کہ یہ بدمذہبوں کے عَقائِد کی طرف مائل ہے۔ میں نے ان کی تربیت کرنے والے اسلامی بھائی کے ذَریعے اس پر اِنفرادی کوشش کی تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِنفرادی کوشش کی بَرَکت ہاتھوں ہاتھ ظاہر ہوئی کہ اس گونگے نے اپنے بُرے عَقائِد سے توبہ کر لی۔[1]

## عمر رَسیدہ اَفراد پر اِنفرادی کوشش

**سُوال:** بڑی عمر کے لوگوں کو مَدَنی ماحول سے کیسے وابستہ کیا جائے؟

**جواب:** عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی میں اکثریت نوجوانوں کی ہے۔ مَدَنی ماحول سے وابستہ نوجوان اسلامی بھائی عموماً اپنے ہم عمر نوجوانوں پر ہی

---

1 ..... مزید معلومات کے لیے دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کے مطبوعہ رسالے ”گونگا مبلغ“ کا مطالعہ کیجیے۔ (شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)



www.dawateislami.net

اِنفرادی کوشش کرتے ہیں کیونکہ فِطری طور پر اپنے ہم عمر اَفراد کی طرف میلان زیادہ ہوتا ہے۔ جس طرح نوجوان اسلامی بھائی نوجوانوں پر اِنفرادی کوشش کرتے ہیں اِسی طرح مَدَنی ماحول سے وابستہ بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کو چاہیے کہ وہ بھی اپنے ہم عمر اَفراد پر اِنفرادی کوشش کرکے انہیں مَدَنی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کریں۔ بڑے بوڑھے عمر کی آخری دَہلیز پر ہوتے ہیں وہ نوجوانوں کے مقابلے میں اِصلاح کے زیادہ حاجت مند ہوتے ہیں۔

حضرتِ سَیِّدُنا وَہب بِن مُنَبِّہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ایک فرشتہ ہے جو ہر دن اور رات آسمان میں یہ نِدا کرتا ہے کہ پچاس سالہ عمر کے لوگ کھیتی ہیں جن کی کٹائی کا وقت قریب آگیا ہے اور اے ساٹھ سالہ عمر کے لوگو! حساب کی طرف آگے بڑھو تم نے آگے کیا بھیجا اور پیچھے کیا چھوڑا ہے؟ اے ستر سالہ عمر کے لوگو! تمہارے لیے کوئی عُذر باقی نہیں رہا۔ کاش! یہ مخلوق پیدا نہ کی گئی ہوتی، کاش! جب اسے پیدا کیا گیا تھا تو یہ اپنی تخلیق (یعنی پیدا ہونے) کا مقصد سمجھ جاتی۔[1] لہٰذا نوجوانوں کے ساتھ ساتھ بڑی عمر کے اَفراد پر بھی تَوَجُّہ دیجیے اور حکمتِ عملی اور نرمی کے ساتھ اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے انہیں مَدَنی ماحول سے وابستہ کیجیے۔

مدینہ

1 ..... حلیۃ الاولیاء، وھیب بن الورد، ۸/۱۶۷، الرقم: ۱۱۷۴۸ دار الکتب العلمیۃ بیروت



www.dawateislami.net

# اِنفرادی کوشش کی بَرَکتیں

**سُوال:** دعوتِ اسلامی کے اَوائل میں اِجتماع کے اِختتام پر نئے اسلامی بھائیوں پر اِنفرادی کوشش کا سِلسلہ ہوتا تھا لیکن اب ایسا نہیں ہے اس کی کیا وجہ ہے؟

**جواب:** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اِجتماعات کے اِختتام پر اب بھی نئے اسلامی بھائیوں پر اِنفرادی کوشش کی جاتی ہے بلکہ پہلے سے کئی گنا اِنفرادی کوشش بڑھ گئی ہے۔ اسی اِنفرادی کوشش کا نتیجہ ہے کہ ہزاروں کی تعداد میں اسلامی بھائی سنّتوں بھرے اِجتماعات میں شرکت کرتے ہیں۔ اِنفرادی کوشش ہی کی بَرَکت ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہر طرف مَدَنی قافلوں کی بہاریں اور مَدَنی کاموں کی دھومیں مچی ہوئی ہیں۔

جو اسلامی بھائی خود مَدَنی کاموں سے دُور اور اِنفرادی کوشش کرنے سے محروم رہتے ہیں انہیں اس قسم کے وَساوس آتے ہیں کہ اب اِنفرادی کوشش اور مَدَنی کام کم ہو گیا ہے، وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم مَدَنی کام نہیں کر رہے تو شاید اور بھی کوئی نہ کرتا ہو گا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ جب سے مجالس و کابینات قائم ہوئی ہیں، مَدَنی کاموں میں دن بدن ترقی ہوتی چلی جارہی ہے۔ مَدَنی کاموں میں سُستی کرنے والوں کو بھی چاہیے کہ وہ اپنے مَدَنی مقصد "مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اپنی اور ساری دُنیا


www.dawateislami.net

کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں میں مَصروفِ عمل ہو جائیں۔(1)

ہے میری تمنّا ربِّ جہاں! ہر خُرد و کلاں ہر ایک جواں
ہر دعوتِ اسلامی والا سُنَّت کا عَلَم لہراتا رہے (وسائلِ بخشش)

## دَورانِ نماز آگے سے بچے کو ہٹانے کا حکم

**سُوال:** دَورانِ نماز اگر چھوٹا بچّہ آگے آجائے تو کیا سجدہ کرتے وقت اُسے ہٹا سکتے ہیں؟

**جواب:** دَورانِ نماز اگر چھوٹا بچّہ سامنے آجائے تو عملِ قلیل کے ذَریعے اسے سامنے سے ہٹایا جا سکتا ہے چنانچہ فقہِ حنفی کی مشہور و معروف کتاب فتاویٰ ہندیہ میں ہے: ہر وہ عملِ قلیل جو نمازی کے لیے مُفید ہو جائز ہے اور جو مُفید نہ ہو وہ مکروہ ہے۔(2) مثلاً حالتِ نماز میں ایک ہاتھ سے بچے کو سامنے سے ہٹا دینا یہ عملِ قلیل ہے اس سے نماز نہیں ٹوٹتی۔ اگر بچے کو پکڑا، گھورا اور پھر سامنے

مدینہ

1 ..... نیکی کی دعوت کو زیادہ سے زیادہ عام کرنے کے لیے اِنفرادی کوشش کی ضَرورت، اس کی اَہمیت، اس کے فَضائل اور اِنفرادی کوشش کرنے کا طریقہ جاننے کے لیے دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 200 صَفحات پر مشتمل کتاب ”اِنفرادی کوشش“ کا مُطالعہ کیجیے۔ اس کتاب میں اَسلاف کی اِنفرادی کوشش کے 99 منتخب واقعات کو بھی جمع کیا گیا ہے جن میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے 25 واقعات بھی شامِل ہیں نیز کتاب کے آخر میں اِنفرادی کوشش کے عملی طریقے کی مثالیں بھی پیش کی گئی ہیں۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ..... فتاویٰ هندية، كتاب الصلاة، الباب السابع، الفصل الثاني فيما يكره في الصلاة... الخ، ۱/۱۰۵ ملتقطاً


www.dawateislami.net

سے ہٹا دیا تو یہ عملِ کثیر ہے۔[1] اس سے نماز ٹوٹ جائے گی کیونکہ دُور سے دیکھنے والا یہی سمجھے گا کہ یہ نماز میں نہیں ہے۔

**یاد رکھیے!** ہر وہ عملِ کثیر جو نہ تو نماز کے اَعمال میں سے ہو اور نہ ہی نماز کی اِصلاح کے لیے تو اس سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ اَلبتہ اگر نماز کے اَعمال میں سے ہو مثلاً ایک رَکعت میں ایک سے زائد رُکوع یا دو سے زائد سجدے کرنا تو اس سے نماز نہیں ٹوٹے گی۔ اِسی طرح دَورانِ نماز وُضو ٹوٹ جانے کی صورت میں وُضو کر کے (شرائط پائے جانے کی صورت میں) دوبارہ وہیں سے نماز شروع کرنے یا اِیذا کے خوف کے باعث سانپ یا بچھو کو مارنے سے بھی نماز نہیں ٹوٹتی (جبکہ نہ تین قدم چلنا پڑے نہ تین ضرب کی حاجت ہو) کیونکہ یہ اَعمال نماز کی اِصلاح کے لیے ہیں۔[2]

## اِحترامِ مسلِم کا جَذبہ

**سُوال:** اپنے اندر اِحترامِ مُسلِم کا جَذبہ کیسے بیدار کیا جائے؟

**جواب:** کسی بھی چیز کے حُصُول کے لیے اس کے متعلقہ فَوائد اور عَدمِ حُصُول کی صورت میں ممکنہ نُقصانات کا عِلم ہونا ضَروری ہے کیونکہ عِلم عمل کی راہ دِکھاتا

مدینہ

1 ..... جس کام کے کرنے والے کو دُور سے دیکھ کر اس کے نماز میں نہ ہونے کا شک نہ رہے، بلکہ گمان غالب ہو کہ نماز میں نہیں تو وہ عملِ کثیر ہے اور اگر دُور سے دیکھنے والے کو شبہہ و شک ہو کہ نماز میں ہے یا نہیں، تو عملِ قلیل ہے۔ (بہارِ شریعت، ۱/۶۰۹، حِصّہ:۳ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی)

2 ..... ردالمحتار، کتاب الصلوۃ، مطلب فی التشبہ باھل الکتاب، ۲/۴۶۴-۴۶۵ دار المعرفۃ بیروت



www.dawateislami.net

ہے مثلاً جن لوگوں کو والدین کی قدر و اَہمیت معلوم ہوتی ہے وہ اپنے والدین کا اَدب و اِحترام کرتے ہیں، اگر بالفرض والدین ان پر ظُلم و زیادتی بھی کریں وہ تب بھی ان کی خِدمت کو باعِثِ سعادت سمجھتے ہیں۔ جن کو والدین کی قدر و منزلت ہی معلوم نہیں ہوتی وہ بات بات پر والدین کو ستاتے اور ان کا دِل دُکھاتے نظر آتے ہیں۔ اپنے اندر اِحترامِ مُسلِم کا جَذبہ بیدار کرنے کے لیے مسلمانوں کے حقوق جاننے اور انہیں بجالانے کے فَضائِل اور ان میں کوتاہی کے سبب ہونے والے نُقصانات کا عِلم ہونا ضَروری ہے۔ مسلمان کی عزّت و عظمت اور اس کی جان و مال کی کس قدر اَہمیت ہے اس کا اَندازہ اِس حدیثِ پاک سے کیجیے چُنانچہ حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ اللہ بِن عمرو رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں کہ میں نے رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو کعبۂ مُعَظَّمہ کا طواف کرتے اور یہ فرماتے ہوئے سُنا کہ تو کتنا پاکیزہ ہے اور تیری خوشبو کتنی پیاری ہے، تو کتنا عظیمُ المَرتبت ہے اور تیری حُرمت کتنی بڑی ہے (لیکن) اس ذات کی قسم جس کے قَبضۂ قدرت میں محمد (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کی جان ہے مومن کی جان و مال کی حُرمت اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک تجھ سے زیادہ ہے، اس لیے ہمیں مومن کے ساتھ نیک گمان رکھنا چاہیے۔[1]

عِلمِ دِین سے محرومی اور مَدَنی ماحول سے دُوری کی بِنا پر والِدین اولاد کی اسلامی

1 ..... ابنِ ماجه، کتاب الفتن، باب حرمة دم المؤمن و ماله، ۳۱۹/۴، حدیث: ۳۹۳۲



www.dawateislami.net

تربیت کر رہے ہیں نہ بچّے ماں باپ کی خِدمت، مسلمان ایک دوسرے کی عزّت و حُرمت کے پاسدار ہیں نہ حُسنِ اَخلاق کے آئینہ دار۔ اَلغَرَض ہماری بے اَدَبیوں اور بد اَخلاقیوں نے ہمارے مُعاشرے کو تباہ و بَرباد کر دیا ہے۔ خَلق کے رہبر، شافِعِ محشر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِہٖ وَیَدِہٖ (یعنی کامل) مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زَبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔[1]

## غُصّے کے نُقصانات

**بد قسمتی** سے آج مسلمانوں کو تکلیف دینے اور ان کی دِل آزاری سے بچنے کا ذہن عوام تو عوام خواص میں بھی کم ہی پایا جاتا ہے۔ بعض مذہبی نظر آنے والے لوگ بھی معمولی معمولی باتوں پر غُصّہ کرتے، دوسروں کو گھورتے، ڈانٹتے اور بسا اوقات مار دھاڑ کرتے بھی دِکھائی دیتے ہیں۔ ظاہری وضع قطع دُرُست کرنے کے ساتھ ساتھ باطِنی اَمراض بِالْخُصُوص غُصّے پر قابو پانا نہایت ضَروری ہے ورنہ دُنیا و آخرت کا خَسارہ دامن گیر ہو سکتا ہے۔ حضرتِ سَیِّدُنا امام اَحمد بن حجر مکی ہیتمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: شیطان سے پوچھا گیا کہ انسان کی کون سی عادت تیری سب سے بڑی مُعاوِن ہے؟ تو اس نے کہا: غُصّہ۔ بندہ جب غُصّے میں آتا ہے تو میں اس کو اِس طرح گھماتا ہوں جس طرح بچے گیند کو

مدینہ

1 ..... بخاری، کتاب الایمان، باب المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ، ۱/۱۵، حدیث: ۱۰



www.dawateislami.net

گھماتے ہیں۔(1)

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** واقعی غُصیلا اِنسان شیطان کے ہاتھ میں اس طرح ہوتا ہے جیسے بچّوں کے ہاتھ میں گیند لہٰذا غُصّے کی تباہ کاریوں کو پیشِ نظر رکھیے کیونکہ غُصّے ہی کے سبب اکثر اوقات فَساد، دو بھائیوں میں اِفتِراق، میاں بیوی میں طلاق، آپس میں مُنافَرت اور قتل و غارت ہوتی ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں ایک دوسرے کے حقوق سمجھنے اور انہیں ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم (2)

## اِصلاحِ باطِن اور تقویٰ کا حُصُول

**سُوال:** باطِن کی اِصلاح اور تقویٰ کے حُصُول کے لیے کیا طریقہ اِختیار کرنا چاہیے؟

**جواب:** موجودہ دور میں باطِن کی اِصلاح اور تقویٰ و پرہیز گاری کے حُصُول کا بہترین اور آسان ذَریعہ مَدَنی اِنعامات پر عمل اور ہر ماہ کم از کم تین دن کے سنّتوں کی تربیت کے مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ سفر کرنا ہے۔ پہلے کے دور میں لوگ باطِن کی اِصلاح اور تقویٰ کے حُصُول کے لیے عرصۂ دَراز تک اَولیائے کرام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلَام کی صحبتوں میں رہ کر مجاہدات کرتے تھے مگر

مدینہ

1 ..... الزواجر عن اقتراف الکبائر، الکبیرۃ الثامنۃ والثلاثون... الخ، ۱/۱۸۰ ملخصاً دار المعرفۃ بیروت

2 ..... اپنے اندر اِحترامِ مسلم کا جذبہ بیدار کرنے کے لیے شیخِ طریقت، اَمیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "اِحترامِ مُسلِم" کا مطالعہ کیجیے۔ (شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)



www.dawateislami.net

اب تو لوگوں کے پاس وقت ہی نہیں ہے اور حقیقی اَولیائے کرام رَحِمَهُمُ اللّٰهُ السَّلَام کی صحبت بھی جس سے ظاہر و باطن کی اِصلاح ہو نایاب نہیں تو کم یاب ضَرور ہے۔ اب کِردار کے غازی کم اور گفتار کے غازی بہت ہیں۔ حقیقی اَولیائے کرام رَحِمَهُمُ اللّٰهُ السَّلَام قبروں میں یا غاروں میں چلے گئے ہیں۔

(**شیخِ طریقت**، اَمیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں:) ایک بار عرب امارات سے ایک صاحِب میرے پاس آئے تھے انہوں نے مجھے بتایا تھا کہ "یمن کی ایک پہاڑی پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ایک ولی سبز عمامہ و لباس پہنے تنِ تنہا عبادت میں مَشغول رہتے ہیں۔ انہیں ہر روز سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت ہوتی ہے اور جس دن زیارت نہ ہو روتے رہتے ہیں۔ اُن کا چہرۂ مبارک اِس قدر پُر کشش ہے کہ دیکھ کر خُدا یاد آجاتا ہے۔" ان کی باتیں سُن کر میرے دِل میں یہ تمنّا پیدا ہوئی کہ کاش! میں وہاں جا کر ان کی زیارت کروں اور ان سے اپنے لیے دُعائے مَغفرت بھی کرواؤں۔

## وَلیوں سے کیا دُعا کروائیں؟

**سُوال:** بُزُرگوں سے دُعا کروانے کا موقع ملے تو کیا دُعا کروانی چاہیے؟

**جواب:** (شیخِ طریقت، اَمیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں:) بزرگانِ دِین رَحِمَهُمُ اللّٰهُ الْمُبِیْن کی بارگاہ میں حاضِری اور کچھ عرض کرنے کا موقع ملے تو ان سے اپنے لیے دُعائے مَغفرت کروانی چاہیے۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ ایسے مَواقع پر


www.dawateislami.net

بھی لوگ روزی میں بَرَکت اور مال و دولت میں کثرت وغیرہ ہی کی دُعائیں کرواتے ہیں حالانکہ ایسے نادِر مَواقع پر دُعائے مَغفرت کروانی چاہیے کیونکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ہر ایک کی روزی اپنے ذِمّۂ کرم پر لی ہے مگر ہر ایک کی مغفرت کا ذِمّہ نہیں لیا۔ وہ مسلمان کس قدر نادان ہے جو رِزق کے لیے مارا مارا پھرے مگر مغفرت کی طلب میں دِل نہ جلائے۔ اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحْمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت کے واقعات پڑھ کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرا یہ ذہن بنا ہے، اِس ضِمن میں میرے آقا اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحْمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت کے دو واقعات مُلاحظہ کیجیے:

**اعلیٰ حضرت**، امامِ اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: پہلی بار کی حاضری میں مِنیٰ شریف کی مسجد میں مَغرب کے وقت حاضِر تھا، جب سب لوگ مسجد سے چلے گئے تو مسجد کے اَندرونی حصّہ میں ایک صاحِب کو دیکھا کہ قبلہ رُو وَظیفہ میں مَصروف ہیں۔ میں صحنِ مسجد میں دروازہ کے پاس تھا اور کوئی تیسرا مسجد میں نہ تھا۔ یکایک ایک آواز گنگناہٹ کی سی اندر مسجد کے معلوم ہوئی جیسے شہد کی مکھی بولتی ہے۔ فوراً میرے قلب میں یہ حدیث آئی "اَھْلُ اللہ کے قلب سے ایسی آواز نکلتی ہے جیسے شہد کی مکھی بولتی ہے۔" میں وظیفہ چھوڑ کر اُن کی طرف چلا کہ ان سے دُعائے مغفرت کراؤں، کبھی میں کسی بزرگ کے پاس بِحَمْدِ اللہِ تَعَالٰی دُنیاوی حاجت لے کر نہ گیا، جب گیا اسی خیال سے کہ ان سے دُعائے مغفرت کراؤں گا۔ غرض دو ہی قدم ان کی طرف چلا تھا


www.dawateislami.net

کہ ان بزرگ نے میری طرف مُنہ کرکے آسمان کی طرف ہاتھ اُٹھا کر تین مرتبہ فرمایا: ”اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَخِیْ ھٰذَا، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَخِیْ ھٰذَا، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَخِیْ ھٰذَا یعنی اے اللہ! میرے اس بھائی کو بخش دے، اے اللہ! میرے اس بھائی کی مغفرت فرما، اے اللہ! میرے اس بھائی کو معاف فرما۔“ میں نے سمجھ لیا کہ فرماتے ہیں: ”ہم نے تیرا کام کر دیا اب تو ہمارے کام میں مخل نہ ہو۔“ میں ویسے ہی لوٹ آیا۔

**ایک** اور واقعہ بیان کرتے ہوئے اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحْمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت فرماتے ہیں: بریلی میں ایک مَجذوب بشیر الدِّین صاحب اَخوندزادہ کی مسجد میں رہا کرتے تھے۔ ایک روز رات کے گیارہ بجے میں اکیلا اُن کے پاس پہنچا اور فرش پر جا کر بیٹھ گیا۔ وہ حُجرے میں چار پائی پر بیٹھے تھے، مجھ کو بغور پندرہ بیس منٹ تک دیکھتے رہے، آخر مجھ سے پوچھا: صاحبزادے! تم مولوی رضا علی خان صاحب (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ) کے کون ہو؟ میں نے کہا: میں ان کا پوتا ہوں۔ فوراً وہاں سے جھپٹے اور مجھ کو اُٹھا کر لے گئے اور چار پائی کی طرف اِشارہ کرکے فرمایا: آپ یہاں تشریف رکھیے۔ پوچھا: کیا مُقدمہ کے لیے آئے ہو؟ میں نے کہا: مُقدمہ تو ہے لیکن میں اس لیے نہیں آیا ہوں، میں صرف دُعائے مغفرت کے واسطے حاضِر ہوا ہوں۔ قریب آدھے گھنٹے تک برابر کہتے رہے: اللہ! کرم کرے، اللہ! رحم کرے۔ اللہ! کرم کرے، اللہ! رحم کرے۔ (1)

مدینہ

1 ..... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۴۹۰ ملتقطاً مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی



www.dawateislami.net

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** دیکھا آپ نے اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحْمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت بزرگانِ دِین رَحِمَہُمُ اللّٰہُ الْمُبِیْن کی بارگاہ میں حاضِر ہو کر اپنے لیے دُعائے مغفرت کرواتے لہٰذا ہمیں بھی بزرگانِ دِین رَحِمَہُمُ اللّٰہُ الْمُبِیْن کی بارگاہ میں حاضِر ہو کر دِیگر دُعاؤں اور اِلتجاؤں کے ساتھ ساتھ اپنی بے حساب مغفرت کی دُعا بھی کروانی چاہیے۔ مغفرت کا حُصُول محض اللہ تعالیٰ کی رَحمت سے ممکن ہے ورنہ اَربوں کھربوں روپے دے کر بھی اسے خریدا نہیں جاسکتا۔

نہ نامے میں عبادت ہے نہ پلّے کچھ ریاضت ہے
الٰہی! مغفرت فرما ہماری اپنی رَحمت سے (وسائلِ بخشش)

## سرکار عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی پسند اپنی پسند

**سُوال:** آپ کس جانور کا گوشت کھانا پسند فرماتے ہیں؟

**جواب:** (شیخِ طریقت، اَمیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں:) اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میری ہر معاملے میں پسند وہی ہے جو میرے میٹھے میٹھے آقا، مکّی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پسند ہے اور جو چیز آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ناپسند ہے میں بھی اسے ناپسند کرتا ہوں۔ ہمارے صَحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی پسند اور ناپسند کا بھی یہی مِعیار تھا چنانچہ حضرتِ سَیِّدُنا اَنس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ ایک دَرزی نے رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی کھانے کی دعوت کی۔ میں بھی حضورِ اَقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ گیا۔ جو کی روٹی اور شُوربا آپ


www.dawateislami.net

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سامنے لایا گیا جس میں کدّو اور خشک کیا ہوا نمکین گوشت تھا۔ کھانے کے دَوران میں نے حضورِ اَقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا کہ پیالے کے کناروں سے کدّو کی قاشیں تلاش کر رہے ہیں، فَلَمْ اَزَلْ اُحِبُّ الدُّبَّاءَ بَعْدَ یَوْمِیْذٍ پس اس دن کے بعد میں کدّو کو پسند کرنے لگا۔[1]

حضرتِ سَیِّدُنا ابو ایوب اَنصاری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس جب کھانا حاضِر کیا جاتا تو تناول فرمانے کے بعد جو کھانا بچ جاتا اسے میرے پاس بھیج دیتے۔ ایک دن کھانے کا برتن میرے پاس بھیج دیا، اس میں سے کچھ بھی تناول نہیں فرمایا تھا کیونکہ اس میں لہسن پڑا ہوا تھا۔ میں نے دریافت کیا، کیا یہ حرام ہے؟ فرمایا: ”نہیں، مگر میں بُو کی وجہ سے اسے ناپسند کرتا ہوں۔“ میں نے عرض کی: فَاِنِّیْ اَکْرَہُ مَا کَرِہْتَ جسے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ناپسند فرماتے ہیں، میں بھی اسے ناپسند کرتا ہوں۔[2] معلوم ہوا کہ صَحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی پسند اور ناپسند کا مِعیار اپنے آقا و مولیٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پسند تھا اس لیے ہمارا بھی یہی ذہن ہونا چاہیے۔

رنگِ چمن پسند نہ پھولوں کی بُو پسند
صحرائے طیبہ ہے دلِ بُلبُل کو تُو پسند

مدینہ

1 ..... بخاری، کتاب الأطعمة، باب المرق، ۳/۵۳۷، حدیث: ۵۴۳۶

2 ..... مسلم، کتاب الأشربة، باب اباحة أکل الثوم... الخ، ص ۸۷۴، حدیث: ۵۳۵۶ دار الکتاب العربی بیروت



www.dawateislami.net

اپنا عزیز وہ ہے جسے تو عزیز ہے

ہم کو ہے وہ پسند جسے آئے تو پسند (ذوقِ نعت)

## سرکار عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا پسندیدہ کھانا

ہمارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مُصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پسندیدہ کھانا گوشت تھا۔[1] آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اِرشاد فرماتے ہیں: گوشت کانوں کی سَماعت بڑھاتا ہے اور دُنیا و آخرت میں کھانوں کا سردار ہے۔ اگر میں اللہ عَزَّوَجَلَّ سے سُوال کرتا کہ مجھے روزانہ گوشت عطا کرے تو عنایت فرماتا۔[2] آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بکری، دُنبہ، بھیڑ، اونٹ، گورخر، خرگوش، مُرغ، بٹیر اور مچھلی کا گوشت تناول فرمایا ہے۔[3] آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو بکری (اور بکرے) کے گوشت میں دَست (یعنی بازو) اور شانہ (یعنی کندھا) پسند تھا۔[4] حضورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم گوشت پسند فرماتے تھے مگر بعض حیوانات کا گوشت طبیعتِ مُبارَکہ کو گِھن آنے کی وجہ سے تناول نہ فرماتے۔[5] اس سے

---

1 ..... ترمذی، الشمائل، باب ما جاء فی ادام رسول اللہ ﷺ، ۵/۵۳۳، حدیث: ۱۷۸ مُلَخَّصاً دار الفکر بیروت

2 ..... اتحاف السادۃ المتقین، کتاب آداب المعیشۃ... الخ، بیان اخلاقہ و آدابہ فی الطعام، ۸/۲۳۸ دار الکتب العلمیۃ بیروت

3 ..... سیرتِ مصطفیٰ، ص۵۸۶ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

4 ..... ترمذی، کتاب الاطعمۃ، باب ما جاء ایُّ اللحم کان احبّ الی رسول اللہ ﷺ، ۳/۳۳۰، حدیث: ۱۸۴۴ / الوفاء، الباب الثانی عشر، ص۱۷۰-۱۷۱ المکتبۃ العصیریہ بیروت

5 ..... مرقاۃ المفاتیح، کتاب اللباس، باب الترجل، ۸/۲۴۳، تحت الحدیث: ۴۴۶۵ دار الفکر بیروت



www.dawateislami.net

معلوم ہوتا ہے کہ جن جانوروں کا گوشت پسند تھا اسے تناول فرمایا ہے اور جن جانوروں کا گوشت ناپسند تھا اسے تناول نہیں فرمایا۔



# فہرست


| عنوان | صفحہ | عنوان | صفحہ |
|---|---|---|---|
| دُرُود شریف کی فضیلت | 2 | عمر رَسیدہ اَفراد پر اِنفرادی کوشش | 14 |
| اِنسان کو فرشتہ کہنا کیسا؟ | 2 | اِنفرادی کوشش کی بَرَکتیں | 16 |
| دعوتِ اسلامی کے مَعرضِ وُجود میں آنے کا مقصد | 4 | دَورانِ نماز آگے سے بچے کو ہٹانے کا حکم | 17 |
| مَدَنی اِنعامات اور مَدَنی قافلوں کی اَہمیت | 5 | اِحترامِ مسلم کا جذبہ | 18 |
| مبلغین کو کیسا ہونا چاہیے؟ | 6 | غُصّے کے نقصانات | 20 |
| اپنی اور دوسروں کی اِصلاح کی کوشش جاری رکھیے | 8 | اِصلاحِ باطِن اور تقویٰ کا حُصُول | 21 |
| تعلیم یافتہ طبقے پر اِنفرادی کوشش | 10 | ولیوں سے کیا دُعا کروائیں؟ | 22 |
| حقیقی تعلیم یافتہ کون؟ | 11 | سرکار عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی پسند اپنی پسند | 25 |
| خُصُوصی اسلامی بھائیوں پر اِنفرادی کوشش | 13 | سرکار عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا پسندیدہ کھانا | 27 |




www.dawateislami.net